

Vol III
No 1



Friday
21st November 1959

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Members Sworn	1—0
Business of the House	2—7
Starred Questions and Answers	7—20
Unstarred Questions and Answers	20—43
Announcement by the Speaker	43—44
Presentation of the Report of the Committee of Privileges	44—45
Legislative Business	45—47
Business of the House	47—48

Price Eight Annas

PERSONNEL OF THE GOVERNMENT OF HYDERABAD

RAJPRAMUKH OF HYDERABAD

HIS EXALTED HIGHNESS THE NIZAM OF HYDERABAD

Members of the Council of Ministers

1	Shri B Ramakrishna Rao	Chief Minister
2	Shri Digambar Rao Bindu	Home Minister
3	Shri K V Ranga Reddy	Excise Minister
4	Shri Vinayak Rao Koratkar Vidyalkar	Commerce and Industries Minister
5	Dr G S Melkote	Finance Minister
6	Shri Mehdi Nawaz Jung	Public Works Minister
7	Shri Phoolchand Gandhi	Public Health and Education Minister
8	Dr M Channa Reddy	Agriculture and Supply Minister
9	Shri Anna Rao Ganamukhi	Local self Govt Minister
10	Shri Jagannath Rao Chanderka	Law and Endowments Minister
11	Shri V B Raju	Labour and Rehabilitation Minister
12	Shri Shanker Deo	Social Service Minister
13	Shri Devi Singh Chauhan	Rural Reconstruction Minister

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

*Principal Officers**Speaker*

Shri Kashinath Rao Vudya

Deputy Speaker

Shri Pampan Gouda Sakurappa

Panel of Chairmen

- 1 Shri Srinivasa Rao Ekhelikar
- 2 Shrimathi Masoomi Begum
- 3 Shri Sripat Rao Kadam
- 4 Shri K. Ananth Reddy

Secretary to the Assembly

Shri M. Hanumanth Rao M A H C S

Assistant Secretaries to the Assembly

Shri M. Srinivasa Rao B A M L

Shri S. Bhale Rao M A L L M

Editor of Debates

Shri Narsing Rao Manyi M A P O L

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 21st November 1952

The Assembly met at two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Members Sworn

ممبران سبکدوش ہوئے ہیں اور ان کے ہاتھ مبارک رکھے گئے ہیں
محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
ہند (Shake hand) کر کے اپنی جگہ پر بیٹھیں

- 1 Shri Arutla Lakshmi Narasimha Reddy (Wardhannapet)
- 2 Shri Maqdoom Mohiuddin (Huzurnagar)
- 3 Shri Goka Ramalingam (Bhongir)
- 4 Shri S B Ramanadham (Hanumkonda)
- 5 Shri K Venkatrama Rao (Peddumungal)

Mr Speaker I welcome these new Members to the House today I request them to obtain all the relevant literature issued by the Office in regard to Assembly convention and manners I hope they will strictly adhere to the rules and maintain the dignity of the House

The Chief Minister (Shri B Ramkrishna Rao) Mr Speaker Sir I very heartily congratulate the five new Members who have been elected to this Assembly at the recent bye elections All the five hon Members are very well known to the State and they have secured the verdict of the people and so they have come here I am quite sure that they will as you have just been pleased to refer to Sir maintain the dignity of the House and discharge their duties to the best of their abilities I hope they will contribute to the work of the House in time to come I congratulate them once more as the Leader of the House and take this opportunity to hope for the best Thank you Sir

Business of the House

Mr Speaker Now we shall take the next item on the Agenda
 1. Questions and Answers. In that connection, I think all the hon
 Members have received the Circular issued by the Office

میں انکو یہ طرز و وضع کدینا چاہی کہ ہم نے جو رولس جاری کیے
 ہیں وہ ۶۴ سے ۷۲ تک کو جاری کیے گئے ہیں جن سے میرے چند رولس بھی
 میں میں شامل کر کے سبک دے اپنے حساب کے حساب سے رولس جاری کیے ہیں
 میں میں جو رولس بھی ان کے حساب سے رولس کی تاریخ معروضہ کی بھی ملکہ بعض
 حکمتا حساب سے جو جواب آئے ہیں ان کے لحاظ سے رولس کی تاریخ یہ رکھی ہے
 کہ جو رولس رولس نامے کیے ہیں ان کے حساب سے نظام کنگا کے بعض حکمتا حساب کو
 کو میں بھیجے کے ساتھ میں وہ تاریخ ہی درج کرائی ہے جس تاریخ تک اس کا
 جواب وصول ہوا ہے۔ لیونکہ میں وہ حساب ہوا ہے کہ وہ لاپس آئے جانے کے
 بدلے میں کے بدلے میں جواب لے ہیں جسکی وجہ سے وہ لاپس آئے جانے کے
 ہوا ہے۔ وہ سے پہلے رولس میں ۷۴ م کردی گئی ہے اگر آپ سے رولس
 دیکھیں کہ معلوم ہوتا ہے جس تاریخ کی دی مطلب ہے یہی ہے وہ حساب کرے
 کا لروا ہے۔ لہذا جو لاپس ۶۴ سے پہلے سے ہیں انکی ہم سے لگا رہا ہے
 کنگی ہے اب ہمارے نام (۶۴) سے لاپس رہا ہے۔ لیونکہ ان کے حساب سے اب کنگی
 پہلے کوئی تاریخ معروضہ نہیں ملے گی و کنگی عد میں جمع ہو گئے ہیں تاریخ
 کی صورت ۱۰ ماہ سے رولس کے حساب سے رولس لے ہیں جن پہلے لیا جائے کہ
 ہے میں میں ۷۴ سے پہلے رولس بھیجے ہیں ان کے حساب سے اب پہلے سے
 ہوں اسلئے میں نے مناسب سمجھا کہ ہاؤس میں سے ٹیکس ہوجائے اور اسکا جمعہ
 کنگا سے عام طور پر ۷۴ ہوجاے کہ جس سے رولس کے حساب سے اب یہ ہیں
 جسکی وجہ سے انکی اہمیت (Importance) کم فرمائی ہے اسلئے اب آپ اس کا
 جمعہ کہیں کہ اسکا حساب لاپس پہلے لیے جائے ؟

میری اسے راج رہی (مظاہر ناد) میں سلسلہ میں ۷۴ میں کرونگا کہ
 کسی سو سے آرٹیکل (۲۸) کو (۲۳۸) کے ساتھ پڑھا جائے تو ۷۴ سے لپٹا
 ۷۴ نا ہے کہ آنا عالحداد پھر ہاؤس کی منظوری کے سے رولس نافذ کر سکتے ہیں ان میں ؟
 میں اسے میں عالی حساب کی روٹنگ مطلوب ہے

مسٹر اسپیکر اس اسے میں میں نے کالی غور کیا ہے۔ میں ہارلسٹ کے پروسچر
 کے لحاظ سے اس کے نو ۷۴ احصاء حاصل ہے۔ پہلے جو پروپوزیشن رولس نامے کیے گئے تھے ہاؤس
 کی منظوری کے بعد میں میں نے ان کے لیے اسلئے اب بھی اس کے کو ۷۴ احصاء حاصل ہے کہ
 گرو پروپوزیشن سمجھے تو اس میں اسے طور پر برہنہ کرے چاہیے اسلئے میں نے
 برسم کی ہے ۔

آف دی ہورے جو مان کا س میں کچھ غلط فہمی ہے ہمیں جی صاحب
کری ہے

سری اناسی راڈ گولے (برقی) اسی حورے لڈر آف دی حورے طاهر
فی میں امر حد تک رسم کرنا چاہا ہوں کہ پچھلے سس کے ہم ہوئے ہے جلی
۲۰ ہے ہی بولاب آئے ہیں انکو جھوڑ دنا چاہتا ہے لیکن سس ہم ہوئے کے بعد ہے
وہی بولاب آئے ہیں ۲۰ ہے و ۱۶ سسمر بھی میں رولس نے نافذ ہوئے ہے جلی کے
ہوں نا بعد کے میں نا چاہا چاہے انکی فہرست رولس کچھ کا پس کی حافی چاہے
میں ۲۰ تک رسم کرنا چاہا ہوں

مسٹر اسپیکر مول ۲۰ ہے کہ اسکا رڈر کس طرح رکھا جائے یعنی ویسے بوالاب
میں و جلی کے لیے ۲۰ میں نافذ کے سوالاب جلی کے لیے حافی

شری اناسی راڈ گولے آرڈر نارغ کے لہ طے ہوا چاہے جو سوالاب آسکے
ان پر نارغ لکھی ہوگی لیکن میں سوالاب پر نارغ لکھ کر میں آئے میں میں کچھ
ڈیپکلی (Difficulty) ہوگی جو فہرست نارغ کے ساتھ مرتب کجائے اس پر
نسی آرسل مسر کو امر میں بھی نہ ہوگا

۴ سری گروا رڈی (بڈی بسہ) ۲۰ جو سوالاب لائے گئے ہیں اگر وہ ۶ مہمبر
ہے جلی آئے ہیں تو وہ رائے رولس کے مطابق ہیں مگر چونکہ وہ آرڈر میں ہیں اصلے
۲۰ سوالاب میں ہیں چاہا چاہے کہ انکو جلی لیا چاہے نا بعد میں میں رولس کے مطابق
۲۰ سوالاب دے گئے ہیں اسی آرڈر سے انہیں لیا چاہے جو سوالاب جلی وصول کئے گئے
میں ان میں ہم کر کے بعد دوسرے سوالاب لیا چاہے ۔

بھائی جیواکشیہ گاہی (بھپوکشیہ بھٹ پمیکس ٹیچر مینسٹر) — ۲۹ تاریک کے پہلے
بیتن بھی سبالات آچکے ہں جن سب سبالات کے کیمپ مینسٹرس ہں تیار کر دیا ہں
لیکن بیتن تاریک یہ ہں فی سبالات کے کیمپ بھی بھٹ پمیکس رکھا ہں بھٹ پمیکس ۲۹ ۲۹
سبالات کے سبالات دینا ناممکن ہے بات ہوگی بیتن مینسٹر بیتن سبالات کے سبالات آچکے
ہں بھٹ پمیکس (Starred) کے سبالات بھٹ پمیکس (Unstarred) بھٹ پمیکس کر کے بیتن پر
رکھ دیا بیتن بھی یہ بھٹ پمیکس تاریک ہو چکا ہں

شری کے جلی برسچوان راڈ (بڈو عام) گنسہ سس کے دوران میں اور اسکے
مد جو سوالاب دے گئے تھے انکے سس میں ہٹ ہے یہ معلوم ہونا ہے کہ اسے سوالاب
کی سب دوبارہ بولس دے کی ضرورت ہے لیکن اصلے سس میں ہم نہ کہا جاتا ہے کہ
دوبارہ بولس دے کی ضرورت میں ہے گنسہ سس میں جو بولس دی گئی ہے وہی کافی
ہے ۔ میں سمجھا ہوں کہ اسکو طر انداز کرنا مناسب جی ہے

شری سری ہس راڈ لکشمی راڈ بولس (دریکٹاد) حورے کے سامنے سوال
دے کہ میں نارغ ہے یہ نوامد ہے میں اس کے بعد کے سوالاب جلی کے لیے حافی نا اس نارغ ہے

جلے کے سوالات میں ڈارے جن کو جمعہ ہوگا اگلے طاؤں میں سس کی بندہ نورجیک عمل جاری رکھا۔ میرے حال ہے کہ ماہ سس کے لیے وولات ہے نہیں و سس کیلئے ہیں میں بعد میں سوالات آئے ہیں و سس کیلئے ہیں رول (۱۲) میں نہ سلاتا گیا ہے کہ جن سوالات کے جوابات اس میں اورل (Orally) نہ دے سکیں انہیں دوبارہ ہاؤس کے سامنے نہیں رکھا۔ سکا برص کچھے ہاؤس کے سامنے (سوالان میں ان میں سے ۲۰ سوالات جمع ہوئے تک نہ گھومے ہم ہوگا مای (۵) سوالات کے جوابات آئند بھی ہاؤس میں ہیں دے گئے لکھ و سوالات ن ساڈ ہوئے ہیں او ان کے سروری جوابات سل پر کھائے جانے ہیں میں سمجھا ہوں آلی سس کے پاس اس سلسلے میں جو سرکور بھج گیا ہے اس میں ہی ۴ سوال ہیں کہ آنا پچھلے سس کے حصے ۴ سوالات کو چلے جائے نا میں سوالات کو اس سرکولر کا آخری حملہ ۴ ہے کہ

The Speaker proposes to leave the question ~~on~~ which of these two lists is to be taken up first to the decision of the House when it meets on the first day ~~on~~ 21.11.1952

اس میں نہ ہیں ہے کہ ۷ رولس دے ہوئے سے چلے و سوالات آئے ہیں ان کے جوابات دینا چاہیے نا میں س کا نصف ہاؤس پر کھدنا گیا ہے لیکن اگر ۴ کہا جائے کہ ان سوالات کا جواب ہی ۴ دنا جائے و ۴ صحیح ہوگا اگر ہاؤس ۴ لے کرے کہ ۱۶ ۱۰۲ ع سے چلے کے سوالات ہیں میں چلے لے آئے ہوو لیے حاسکے ہیں و اکا جواب دنا حاسکے میر نہ سال ہے کہ ن سائلے میں ہاؤس حوالے کرنا سی پر عمل ہوگا میری ادراے نو ۴ ہے کہ رولس سے کے بعد کے سوالات کی حوالہ سے چلے لے ۴ ہے و چلے کی سب کے سوالات کو عد میں لیا جائے نو نہ رواد مناسب ہوگا

میری اے راج ریلٹی سسر سسر میں ۴ صحت سمجھے سے فاضل ہوں جو بھی سوالات آئے ہیں جو وہ چلے کے ہوں نا بعد کے و روس کے صحت ہیں اور وائلڈ (Valid) میں اس لحاظ سے جس سلسلے سے وہ آئے ہیں اسی لحاظ سے چلے لیا جانا چاہیے و جس لوگوں نے سوالات بوجھے ہیں ان کے و بات حاصل کرنے کا حق ہے ظاہر ہے کہ جن آرسل سسرین نے آئے سوالات چلے بھجے ہیں انہیں چلے جواب ملنا چاہیے اور جو عد میں بھجے ہیں ان کے جوابات بعد میں ملینگے لہذا میں نہ کہہوونگا کہ جس سلسلے سے سوالات آئے ہیں اسی سلسلے سے جوابات دے جائے۔ میں

شری بی ڈی دیشمکم (بھوکردن عام) سسر اسکر بر ۴ حاکہ آرسل دوسرے فرما

مسٹر اسپیکر جب سے آرسل دوسروں نے فرمایا آکا ساو ٹس حاب ہے
(Laughter)

میری بی ڈی دسمبر ۴۰ء میں جن آپریل میں لے کرمانا ہے اکی ۵۰
 لے ہوئے ہیں ۴۰ کم ہوگا کہ جس سلسلے سے سوالات وصول ہوئے ہیں اسی سلسلے
 سے ۵۰ ورگے سے ۵۰ لیا جانا چاہیے ۵۰ میں جسے سوالات کے جواب دے
 دے سکتے ہیں دے سکتے ہیں سوالات ان اسکا ڈے کو جس (Unstarred Questions)
 کا جس سے ہی رہ سکے ہیں سمجھاؤں میں دروس پڑھنے ان کا حاشیہ و میں
 ادا لے گا

مسٹر اسپیکر اس وقت سول ۵۰ میں کہ کسی سوال کو چھوڑا جائے انا طور
 کیا ہے وہ میں بتاؤں گے میں اکی ۵۰ لے گا کہ کم سے کم وہ میں جواب دے
 جائے ہونا ۵۰ لے گا کہ دوچار جسے چلے کے سوالات رکھے ہوئے ہیں اور ہاوس میں
 کہے ۵۰ ہوئے تک ان میں سے ۵۰ فیصد سوالات کے سس کرنے کی عرصہ ہی تو
 ہوئی ہے اگر آرڈر کے لحاظ سے سوالات لے جائیں تو میں حالات میں ۵۰ سوالات ہو گئے
 جائے ہیں میرے تک ان سوالات کی اہمیت کم ہو جائے گی آج وہی میں کا عرصہ
 ہے کہ ہاوس میں رنڈ ہے رنڈ ۲ سوالات پوچھے جاسکتے ہیں لیکہ میں اس وقت
 نوڈس باز سوالات ہی کم ہو سکتے پارلیمنٹ میں ہی کو میں کہتا ہوں کہ رنڈ ہے
 رنڈ سوالات لے جائیں لیکن وہاں ہی ۲ سے رنڈ سوالات کم ہیں ہو سکتے آہو
 کم جملہ کرا ہوگا کہ ۲ سمر کے بعد جو سوالات چھوئے گئے ہیں ان کی اہمیت
 اس سے چلے کے سوالات کے عالم میں رنڈ ہے ایک میں ۵۰ تھا کہ چلے کے ۲ ۲
 سوالات بھی لے جائیں لیکن میں سمجھاؤں کہ یہ ۲ سوالات ہی کم ہوئے
 پائیں گے اور یہ سوالات کئے تو موقع ہی یہ مل سکتا ایک شخص یہ تھا کہ جسے
 سوالات ہیں صرف ان کی حد تک جوابات سس کر دے جائیں اس سے صرف ماہی ہوگا کہ
 سلسلہ کو جس (Supplementary questions) کا موقع یہ مل سکتا لیکن اس
 سے انا تو ہوگا کہ میں سوال کا جواب تو آجائے گا اس جواب کے بعد ہی اگر کوئی سوال
 کرنا ہو تو اس کے لیے موقع ہے

شری بی رام کس راول میری حد تک میں نے انا حال چلے ہی ظاہر کیا ہے
 لیکن مجھے اس کے برابر ہیں کہ میں لے لے کو چلے لیا جائے سوالات کے جوابات تو
 نہ رہیں ریل میں جس لے دو چاہیں کروں لاکھل آرڈر (Chronological order)
 میں لے سکتے ہیں اب بھی آدھ گھنٹے کا وقت باقی رہ گیا ہے میں وہ کے بعد ہی
 سوالات خود بخود ان اسکا ڈے ہو جائے گے مجھے اس کی فکر نہیں ہے اگر دوسری لے
 لیا جائے ہیں تو میں سی طرف سے جواب دوں گا اس کے بعد کا دارو مدار ان آپریل
 میں میں نے جسوں کے سوالات کیے ہیں میری حد تک میں نے جسے حالات کا ظہار
 کر دیا ہے کوئی لے لے کو اہمیت دھائے اس کا بعد آپریل میں میں لے سکتے ہیں
 میں تو بھی سوالات کے جوابات دینے کے لیے بنا ہوں اب سوالات کے لیے آدھ گھنٹہ
 رہ گیا ہے اس عرصہ میں جسے سوالات کیے جاسکیں ان کے جوابات دینے کے لیے میں
 بنا ہوں اس کے بعد سوالات کا سلسلہ خود بخود کم ہو جائے گا تک آپریل میں میں

سی میں کاس کے رخ کرنے یا عوی سودی کے معاہدات کی جانب مبدول کر سکے ہیں لیکن یہ نہ ہوگا کہ حائے محصلہ روٹ ا دوں تعلو وں کے وہ لکٹر سے سب یا تعلو رکھیں کہ نہ اسر ن (Impression) نہ نہ ہو کہ عہد د وں کے وہ کاروبار میں نہ لب کرنے کا عہد ہے

OFFICIAL DRESS

*2 (74) *Shri Basangouda* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether any official dress is prescribed for officers like Collectors Tahsildars etc when they meet hon Ministers?

سری بی رام کس راڈ سوال ہے کہ کاس کا فہرہ لاسکے کہ لکٹر میں محصلہ د وں و اس قسم کے دیگر عم داروں کے لیے مہ کہ و آ دل سسر میں سے ملا کر ن کیا کو آفسل ڈرس (Official dress) جہا لاسی ہے اسکا جواب ہے کہ اس وقت سارے ہندوستان میں کوئی اسرکٹ ڈرس رگولسٹن (Strict Dress Regulations) نافذ نہیں ہیں پھر آفسل فکٹس (Official functions) کے معمولی طور ر وہی ڈرس کافی ہے و سواسی میں اس درجے و کہ پو بی کے لوگ اسمبال کرتے ہیں او و میں سم کا عہد رکھے والوں کے لیے وروں سمجھا جائے الہ آفسل فکٹس کے لیے اک سرکولر گو مہ فہا سے جاری ہوا ہے کہ اسے موقعوں ر جوڑی دار ناچارہ اور کالی سروی اسمبال کی جائے دوسرے موقعوں کے لیے ڈرس کپ کوئی پابندی نہیں ہے

BEHAVIOUR OF OFFICERS

*3 (72) *Shri Syed Hasan (Hyderabad City)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the harsh and impolite treatment meted to the members of public by the Tahsildar and Girdawar of Yellareddy taluq?

(b) If so what action has been taken against them for the same?

سری بی رام کس راڈ سوال ہے کہ کاس حکومت اس سے واضح ہے کہ تعلو پلاڑی کے محصلہ ر و گرداو کے سبک سسر میں کے ساہ را و سب بلوک کیا ہے سوال کا دوسرا جز ہے کہ گرا جا ہے مو حکومت نے کیا کاروائی کی اسکا جواب ہے کہ محصلہ روگرداو لاریدی کی سب ہوا جس (Allegation) لگانا گیا ہے و بالکل بے بنیاد ہے سکے ر عکس سمجھا میں معلوم ہوا کہ پلک کے ساہ او خاص طور ر کاسکائی کے ساہ اکا بلوک محد ہند داہ ہے انوں کے حدود کے اندر انکے حلال میں اس قسم کی کوئی سبک عہد ر لا دس کے نام پھی نہیں ہوئی کہ اکا روہ برا ہے اسلئے انکس لیے کا سول ہی بنا نہیں ہوا

سری سید جس کے لئے لٹاگو جس کے میں لٹا کی ب — سے
ہیں اس ہوئے ؟

سری بی رام کشن راؤ نے سے میں کوئی محضر وصول نہیں ہو
سری سید جس کے لئے لٹاگو جس کے میں لٹا کی ب — سے
اس ہوئے ؟

سری بی رام کشن راؤ کلکتری روپ کی بنا ہی جواب دے گا
سری رگ راو داس مکھ (گنگا کھر) ۱۵ کلکتری روپ روپ سے کرے ہیں

Mr Speaker The Government has to depend on it Next
Shri K Venkiah

MISAPPROPRIATION BY VILLAGE OFFICERS

*4 (176) Shri K Venkiah (Madhwa) Will the hon the
Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that the Mali Patel
and Patwari of Madupalli village in Madhwa taluq misappropriated
the revenue collected by them in the year 1357 F ?

(b) Whether it is a fact that the Additional Collector Kham
mam ordered them to credit the amount in the Taluq Treasury ?

(c) If so what further action has been taken by the Govern
ment in the matter ?

(d) Whether the Government intend prosecuting the con
cerned persons ?

سری بی رام کشن راؤ اس سوال کے میں حرا ہیں ایک کہ لٹاگو جس
اس سے وہ ہے کہ مادھولی کے

شری لکشمی کوٹا (آصف آباد عام) میں سمجھ ہوں کہ گنہ میں میں
صنف کے لٹاگو جس کے سوال کے رہ کر سائے کی عیوب ہیں ہے

مسٹر اسپیکر وکہ بعض وہ دوسروں کو سکا ب ہوئی ہے کہ سول سمجھ
میں ہیں آنا اسلئے سوال دھرا ا جا رہا ہے

سری بی رام کشن راؤ گروپ بھائے کے لئے جواب دے صنف کرے ہیں
کہ سوال دھرا ا ہے وہ میں ہیں دھرا وگا نیکی میں سے ہو اہوں کہ دوہ سے
آئینل میں کو سوال کے سمجھے میں اسلی ہوگی

مسٹر اسپیکر ہوا ہے کہ سوال کے میں لٹاگو جس کے لئے ہے کہ کم جانا
ہے کہ کرو () ہاں کرو میں (ر) میں کرو میں (م) ہے سوال پند ہیں ہوا میں
سمجھا ہوں کہ میں طرح عمل کا جائے نو صرف دے میں جواب ہم ہو گیا ہے

Shri Bhikwan Rao Ganjwe (Nanded) Answer: will not be satisfactory

مسٹر انسپر کون بیکری (Satisfactory) ہوئے

دس مہینوں کے اس والاب کے حصے ہوئے ہیں اور یہ چھانچا گیا ہے کہ
اپریل میں اسکو بڑھکر آئے ہیں اور اس طرح والاب کے واسطے وہ وہی سطح
حاصل کیے کہ ان کے جواب میں ان کو کہا گیا اور اس کے جواب میں ہیں

شرعی شاہ جہاں سنگ (رگی) زیادہ ہر طرح وہی ہو گا وہی ۱
میں اہلکار ہے

مسٹر انسپر لیکن ام سوال کے راب میں صرف ۱ ہیں
جو کہا جائے گا جس میں تفصیل کی ضرورت ہے

شرعی بی رام کس راڈ میں جواب ہے کہ وہ کل کے کل کے اس ایک
سکائی درخواست میں ہوئی ہے کہ موضع مادھو لی نعلہ مذکورہ کے لی سواری کے
میں بی رام کا مالک کیا اس کی کل کے موضع رحا کرہ کی صفات کے
میں معلوم ہوا کہ کو سرکاری رقم کا اس میں ہوا رہا اسے حوالہ دیا گیا
کا کا کو صفات کے حوالہ میں جمع کیا گیا

Shri K. Venkatesh The hon Minister should know that
this amount was not credited in the Treasury in time but was
credited only after the ryots complained and that too after two or
three years. The complaint was made to the Tahsildar but was
disposed of by the Additional Collector

شرعی بی رام کس راڈ کوئی صاحب اس کی ہے کہ یہ رقم حوالہ میں لی
جمع ہوئی نہ اس میں معلوم ہے کہ رقم وصول کی گئی اور حوالہ میں جمع کی گئی
رقم کے جمع کرنے میں کسی تاخیر ہوئی اسکی تصدیق ہے۔

Shri K. Venkatesh Is it then a case of misappropriation
of public funds punishable with imprisonment for two years or a
case of temporary misappropriation?

مسٹر فاراگر نکلچرا (ڈاکٹر چارلٹی) جب اب ہدی
ن دے جارہے ہیں نو ستمبر سال اب ہی ہدی میں کیے جائیں مناسب ہے۔
مسٹر انسپر چونکہ ہمارے اس قانون میں اس کی گئی ہے اس لیے کسی
خاص میں سزا دینا لازمی نہیں قرار دیا جاسکتا

شرعی شاہ جہاں سنگ۔ لیکن جب ہدی عام مہم میں ہے سوال ہدی
میں کون ہیں کیے جائے؟

21st November 1952

Starred Questions and Answers

۱۱. ۱. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

۱۲. ۲. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

۱۳. ۳. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

۱۴. ۴. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

Mr Speaker No hypothetical case should be discussed

۱۵. ۵. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

۱۶. ۶. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

۱۷. ۷. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

۱۸. ۸. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

۱۹. ۹. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

۲۰. ۱۰. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

Mr Speaker Is there a provision?

Shri B Ramakrishna Rao Yes there is provision

Mr Speaker Then the hon Chief Minister may say there is provision in the Rules

۲۱. ۱۱. پے لٹری — (پرفیکشن) (Proficiency) سے تعلق رکھنے والی پے لٹری کے لئے پڑھانے والی کلاسوں کو "پرفیکشن کلاس" (Backward Class) کہتے ہیں۔ کیا ان کلاسوں میں کوئی خاص نصاب ہے؟

میں اس کے سول گاہروں سے ملایا ہے

TANK BED LANDS

*6 (118) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Numal General) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Tank bed lands were auctioned amongst the harajans in Nirmal taluq last year?

(b) If so what is the extent of land so suctioned?

(۱) ہر شخص کو باقاعدگی سے آکر پڑھنے کی دعوت دی گئی ہے۔

سری سرائیہ (مو) کناہہ جدھے کہ سی سالے مارے ک بدس
(Tank beds) هراھ کرچارھے هی ؟

شری رام کس راڈ سک دس کے دے دس ک لہ کا ب کے کام
ہیں ہی لہ طے عمل ہو گا ہے

شری گسٹ راڈ واگھمارے اگر کس (Tanks) کھوں وہ

سرمئی رام کس راؤ فاوا سکا دس کا ۴ میں داہا ساوے اسکے کہ
ایں ۵ امر کا

میری سی راجہ رام جیسے بے شک و کھڑے م حصول لیک اسی رہا
 ۱۰ صوں کو دی ہی ہیں لیکن ب لالہ طہ سے مال و کلاس کے بے رہا
 ہر کس جاتے ہیں

سریخی رام کسی راڈ کو سڑے ہروں کے ساتھ آتا ہے۔ وہ اس کی ہر گسے
 ورنسہ سائلوں سے ملتا ہوا ہے۔ لیکن یہ دیکھ کر کہ لوگ بلا اور اس طرح
 بسک دمن پر متعہ کرنے لگے ہیں وہ بھی کہے۔ "وہ کی ہدی کہے گی او اب
 اس ناریے کی کوئی دعا نہیں کچھ"

سری ام پھیا (سر ر) کا گڑبڑ بھی ہے کہ ہر ن کے با
ا، ر، و، ق، ب، نہ کی ہے ؟

مستتر ایستگار اندامها و دداگها

شری سی راجہ رام کا ۴ بیٹے ۵ کنیا ۵ بیٹے ۴ بیٹے ۴ بیٹے کے دریاں
کھانا کھانے؟

شری رام کس راڈ ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 وہ کہ اس میں سڑک بنائی گئی ہے اور وہ

RAICHUR SWAMY

*7 (201) *Shri L. K. Shroff* (Raichur) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any land was granted by the District Collector of Raichur to a certain person popularly known as Raichur Swamy about 20 years ago?

(b) If so, what is the extent of land?

شری رام کس راڈ (۲۰۰ گز) میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 دیکھی ہے وہ ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۲) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۳) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۴) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۵) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۶) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۷) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۸) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۹) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 (۱۰) ۲۰۰ گز میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ

شری رام کس راڈ (۲۰۰ گز) میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ
 اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ

شری رام کس راڈ (۲۰۰ گز) میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ

شری رام کس راڈ (۲۰۰ گز) میں ہے۔ اس میں سے ایک سڑک بنائی گئی ہے اور وہ

(Laughter)

Mr. Speaker How does that question arise here? Let us proceed to the next question.

DISPOSSESSION OF TENANTS

*8 (92) *Shri Veenendra Patel* (Aland) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Ram Saheba of Dharmapal Samastan of Chuncholi taluq is dispossessing the tenants forcibly and transferring the seri inam lands in the name of her relatives and servants?

(b) If so, what action has been taken by the Government in the matter?

UNLAWFUL OCCUPATION

*11 (375) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that in village Khandal Gulbarga taluq a Government building (ex Jagir tahsil Office) has been occupied by the Patwarī Shri Sahagiri Rao since Police Action?

(b) Whether the same Patwarī is refusing to vacate the building inspite of the Tahsildar's orders?

(c) Whether the Tahsildar submitted a report to the Collector Gulbarga on 31.1.1952 to order the eviction if necessary through Police help and to take severe action against the Patwarī for having acted against the Government interest?

(d) If so what action the Government intend to take in the matter?

سری بی رام کشن راؤ : میں سول کے راحر میں سب کا ب ایک ہی
ماہدہ رہا ہے

میں صبح کھیل میں جو انگریز تحصیل کی لڈنگ ہے میں وہاں کے ری
س انسپکٹر اسکول (Inspector of schools) کے پاس میں لڈنگ کے
لے میں لڈنگ کے اسکول کے لیے دیے کی صورت کی گاؤں والوں نے اور بھگت کا
کسی نے ہیر سوڈا کے پاس میں سب میں کی اور نہ اس کی کہ وہاں
میں لڈنگ کو دیا جائے اس وقت وہاں کا مدرسہ جاوڑی میں ہے جہاں
جگہ ہے اس مسئلہ میں تحصیلدار گلبرگہ کے محکمہ کی اور نہ رپورٹ میں
پہری کا ممبر نامہ رہنے کی بنا پر اسے وہاں سے ہٹا دیا جائے لیکن
محکمہ کی ناراضگی سے ہٹا دیا جائے اس کی ہے جو کلکٹر کے پاس
رہے

سری جندرسنگھ نٹل (کلاوڑ) : کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ
ہوڑی میں لکھہ گری لڈنگ میں ہے؟

سری بی رام کشن راؤ : رٹ میں اس کے جاوڑی ملا گا ہے

MEDIUM OF INSTRUCTION

*12 (395) *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of schools in Gulbarga district having the medium of instruction in Kannada Telugu Marathi and Hindustani

and the number of schools having the medium of instruction both Hindustani and any other regional languages?

श्री कुलचर गांधी —मिलका जवाब यह है कि सेकंडरी (Secondary medium) कक्षा में (१) तेलगु में (१) कन्नड़ी व हिंदुस्थानी में (११) मराठी व हिंदुस्थानी में (१) तेलगु और हिंदुस्थानी में (३) कन्नड़ी मराठी हिंदुस्थानी में (४) तेलगु कन्नड़ी व हिंदुस्थानी में (१) और कन्नड़ी व मराठी में (२) स्कूल हैं। किसी तरह प्राथमरी कक्षा में मिडियम में (५०६) मराठी के (१०) तेलगु के (१२०) हिंदुस्थानी के (२) कन्नड़ी व हिंदुस्थानी के (७६) मराठी व हिंदुस्थानी के (२१) तेलगु व हिंदुस्थानी के (५०) कन्नड़ी व हिंदुस्थानी के (१२) स्कूल हैं।

سری گوئندی کنگار ڈی کا جس کے علاوہ دوسرے وک ہی ن ہیں
در ہ کیے ہیں ؟

میسر ایسکر سبلی میں سبلی کے جس کے دوسرے ہیں ہ سکے
سری گوئندی کنگار ڈی وہ ان اک ما دی معلوم ہوا ہے
میسر ایسکر و ایوکٹ جمل ہیں ہ مسوس کے لفظ ہے ہیں ہاں
ہے کا حق ہے

EDUCATION DEPARTMENT

*13 (193) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any persons serving in other departments were appointed in the Education Department during the years 1949-50 1950-51 and 1951-52?

(b) If so what is the number of persons so appointed?

(c) What are the reasons for such appointments?

श्री कुलचर गांधी —यहके जवा का जवाब है हा।

दूसरे का जवाब यह है कि एक स्टंटमेंट जिसमें साय दिया गया है जिसको पढ़ने के लिए तकदीर १५ मिनिट लगेगा लेकिन जूकि यह जवाब दिया गया है जिसके लिए अगर जवाब दिया जाय तो न मिले यह देता है।

میسر ایسکر سوالات کا وہب جم ہو چکا ہے ہ اس مواد کو مل پر رکھو گے

[Statement

Statements showing persons of other Departments appointed in Education Department

Sl. No	Name of the Officer	Gazetted				Remarks	Non Gazetted				Remarks
		1940-1949	1950-1951	1952-1953	1954-1955		1940-1949	1950-1951	1952-1953	1954-1955	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10		
1	Asst. State Librarian	N/A	N/A	N/A			N/A	1	N/A		A typist knowing Urdu and English typing was required and one having that qualification was transferred from the Office of the Accountant General
2	Archaeological Department	N/A	N/A	N/A			N/A	N/A	1		Due to lack of an efficient hand in the Department for the post of the Accountant (150 285) a graduate in Commerce serving in Commerce & Industries Department was transferred and appointed to the post in the year 1951
3	Central Records Office	N/A	1	N/A			1	2	N/A		In the reorganisation scheme of this Dept. the post of Supdt. was earmarked for a Telugu knowing candidate and one had grade post for a Marathi typist. Due to want of qual. and hand one Telugu graduate was appointed in 1948 and by transfer from the Office of the Secretary, Education and one Marathi typist in 1949 to the Collector's Office Hyderabad. One of the Marathi typist was also appointed from the retired army personnel

4. Dept of Public Instruction	2	2	Four Officers were taken from the Omaniya University on account of their suitability and knowledge of regional languages. One was taken from the Jagatdar College. One Officer was taken from the Election Commission's Office as he was qualified and found suitable for the post of Asst. Director of Public Instruction.	1	Nil	10	Most of the people have been appointed as teachers in Primary & Middle Schools. A few people have also been appointed as clerks in Middle & High Schools and one in the Office of the Inspector of Schools. The appointments of these people were recommended by the concerned Departments. As there were vacancies and those people possessed the necessary qualifications they were appointed.
5. Department of Technical & Vocational Education	1	Nil	Nil	6	6	5	The people appointed are Lady teachers qualified in Domestic Science, Physical Instruction and Artisan and Machine Shop Instructions. As there were no suitable qualified hands in the Department these people were appointed on the recommendation of the concerned Departments or after being selected by the Departmental Selection Committee as they possessed the requisite qualifications.

مری ادھوراڈ ٹیل (ایان ناد) و ب - آرڈر سے رولس کے کس ۱۷۸۷
 میں جہا گاہ کہ جس کی س کے ساتھ یہ بھی لکھا ضروری ہے کہ اس تاریخ نو
 حوب دنا - ا چاہے آسل جس ڈی کے سے (Summon) ۱۷
 بعد ہی تاریخ معلوم ہے رولس میں ۱۷ جس کے کسے سے نا کسے دن چلے
 سے چلے جاسکے سر ۱۷ سے آسل جس کو حوالا کے جوابات کیلئے تاریخ
 لکھنے میں ضروری ہوگی

مر اسسکر ۱۷ سے لے لے جس کے رولس (Rotation)
 کے ایسے ہی ڈی عزمہ چلے اطلاع دھائی ہے اس میں ہونا کہ سول کالے ۱۷ دن کی
 مدت دھائی وزیر ۱۷ دن میں ہو

مری ادھوراڈ ٹیل ۱۷ حال عالجاب گ کوئی ڈی رولنگ (Definite Ruling)
 دن و سب سے

مسٹر اسپیکر ۱۷ رولنگ کی ضرورت میں ہے کیونکہ اس کی تاریخ معر ہوئے
 کے مد میں ہم اس کے سے لے کر سکتے ہیں - رولس کی دوس (۶) سے چلے دیکھی ہے
 مری اس راڈ گوائے سکتے سے نہ ہوئے کہ جب تک رولس معلوم ہو
 سولاب میں بھیجے - سکتے
 مسٹر اسپیکر ۱۷ میں بھیجے جاسکتے لکھی سکتے لے (۶) سے کا وہ بھی
 ملتا ہے

Unstarred Question & Answers

(Questions received before 16 9 1952)

GOVERNMENT CAR ABROAD

*10 (351) *Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri M K Vellodi the previous Chief Minister took possession of a car belonging to the Government of Hyderabad from the possession of the then Agent General of Hyderabad in London and sent it to his son in law who is in Government of India Foreign Service?

(b) If so what action has been taken in the matter by the Government?

(c) What is the cost of the car?

Shri B Ramakrishna Rao (a) There was no Agent General of Hyderabad in London when Shri M K Vellodi was the Chief Minister of the Hyderabad Government

(b) & (c) In view of (a) above (b) & (c) do not arise.

TRANSFER OF AN INSPECTOR OF SCHOOLS

*14 (194) *Shri L K Shroff* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that the predecessor of the present Inspector of Schools of Raichur district on his transfer did not give full charge of his Office?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative. The Inspector has been suspended and an inquiry into the matter is being held by Deputy Director of Public Instruction, Western Circle, Hyderabad.

RULES OF PROMOTION

*15 (195) *Shri L K Shroff* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The rules that generally govern promotions from one grade to another in Education Department?

(b) Whether any cases of infringement of these rules have come to the notice of the Government during the last two years?

(c) If so, the reasons for such infringement?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Promotions from one grade to another are governed by consideration of seniority cum efficiency.

Due to the introduction of regional languages as the medium of instruction, officials possessing knowledge of the regional language in question have had to be promoted irrespective of the seniority of others who lacked knowledge of the regional languages in question.

In regard to the promotion of clerical staff, academic qualifications, efficiency, experience and knowledge of the English language are taken into consideration.

(b) The question is rather vague. An aggrieved person can appeal to the next higher authority and such appeals are dealt on merits of each individual case.

Item No. (c) is covered by the answers to items Nos. (a) & (b).

MATERNITY HOSPITAL

*16 (120) *Shri Gopide Ganga Reddy* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether there is a proposal before the Government to open a maternity Hospital at the Nirmal Taluq Headquarters?

* *Shri Phoolchand Gandhi* There is a demand from the Public to start a Maternity Hospital at Nirmal but the proposal could not be finalised due to paucity of funds

EXCAVATION OF ANCIENT RELICS

*17 (244) *Shri J Rama Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The total amount of money spent on the excavation of ancient relics at Kondapur of Sangareddy taluq and what is the historical importance of those relics?

(b) Whether some of these relics have been transferred to Hyderabad in spite of the fact that there is a museum existing there itself?

(c) What relics have been so transferred to Hyderabad?

(d) Whether it is a fact that even after two years of the completion of excavation work wages amounting to Rs 2 500 have not been paid to the 30 labourers employed for six months, on this work even though this fact has been brought to the notice of the Government?

(e) If so will the Government take necessary action for early payment of the wages?

(f) Who is responsible for such long delay in the payment of wages?

Shri Phoolchand Gandhi (a) A sum of about Rs 1 50 000/ has been spent on the excavations of Kondapur

The importance of these excavations lies in the knowledge gained on the Andhra Satavahana period. A brief account of these excavations and their importance has been published in the Annual Reports of the Archaeological Department in the learned journals like the annals of the Bhandarkar Oriental Research Institute and the Bulletin of the Hyderabad Archaeological and Historical Society. A monograph on Beads of Kondapur is in Press and another on the Terra cotta Figurines is under preparation by the Director Archaeological Department.

(b) It is a fact that some of the articles have been transferred to the Archaeological Museum of Hyderabad for purposes of study by experts here and also to relieve congestion at the Museum at Kondapur. The Museum building at Kondapur is very small.

will be not accessible in bad weather in view of the condition of the last five miles of the road after it branches off from the main road

The antiquities of Kondapur transferred to Hyderabad Museum are open for inspection to all scholars and visitors and in fact are more easily accessible

(c) The objects transferred number to several thousands and it is not possible to give a complete list. The relics transferred are of the following type

- (i) Beads
- (ii) Terra cotta figurines
- (iii) Broken pottery of perforated variety
- (iv) Incised ware
- (v) Painted Ware
- (vi) Ordinary Megalithic ware
- (vii) Inscribed ware
- (viii) Rivetted ware
- (ix) Animals terra cotta
- (x) Terra cotta Amulets
- (xi) Terra cotta cult objects
- (xii) Beads of Chalcedony bone agate carnelian etc
- (xiii) Stone axes of various shapes and sizes

It may be noted that only a few representative specimens of each one of the above categories have been transferred to the Hyderabad Museum while the majority of the objects are still in Kondapur

(d) (a) and (f) Kondapur has been declared a national site from 1st April 1950 and all excavation work done there has been stopped. However the Director of Archaeology has reported that only 7 persons approached him claiming salary for three months from 1st April 1951. They admitted that though they were not employed on any excavation work during this period they had looked after the site to avoid cattle trespassing and were claiming salary on that account. Payment to them therefore perhaps was withheld because they were not employed with the sanction of competent authority. Nevertheless the Director Archaeological Department has been instructed to see that payment of any amount that may be admissible to these labourers should be made immediately and the expenditure incurred might be recovered from the Government of India subsequently

MATERNITY WARD

*18 (134) *Shri Gopalasastry Dev* (Mudhol) Will the hon Minister for Public Health and Education be pleased to state

Whether it is a fact that a fund was collected from the public for starting a maternity ward in the Government Hospital at Nanded and if so when?

Shri Phoolchand Gandhi The Medical Department does not know about the amount collected

MATERNITY HOME

*19 (134a) *Shri Gopalasastry Dev* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the newly constructed Maternity Home (Nanded) at a cost of Rs 30 000 is now in a collapsing state

(b) If so who has suggested erection of this building on black soil which has resulted in sheer waste of public moneys?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The Hospital which was constructed on the black soil has developed several cracks but is reported by the Collector it is not in any way in a collapsing condition

(b) The erection work was carried out privately through petty contractors and not by Government

RURAL RECONSTRUCTION WORK

*20 (353) *Shri K Venkat Ram Rao* (Chinnakondur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any rural reconstruction work was done in Karimnagar district by the Health Department during the year 1950-51?

(b) If so what are the villages where such work was carried on?

(c) What is the exact nature of work undertaken and the expenditure incurred in that connection?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Yes

(b) The names of the villages where rural reconstruction work was carried are as follows

- (1) Veenavanka
- () Kalupalli
- (3) Valabbapur
- (4) Kanapathi
- (5) Tekurthi
- (6) Koiapalli
- (7) Sidabad
- (8) Surude
- (9) Bgi
- (10) Eljuginhakunta
- (11) Dharmaram
- (12) Komatpalli

(c) The nature of the work consisted of

(1) Health Education by means of lectures and personal talks

(2) Medical relief by the provision of village Medicine Boxes and weekly visits of the Health Inspectors and the Medical Officers in charge of the usual sanitation unit located at Jammikunta and treating minor ailments on the spot

(3) Treatment of more serious cases in the Hospital at Jammikunta

(4) Improvement of environmental conditions by opening new doors and windows in old and ill ventilated houses by digging new drainage pits by providing in co operation of the villagers new surface drains wherever possible

(5) Prevention of epidemics by vaccination against Small pox as a routine measure and by anti Cholera and anti Plague inoculations whenever needed

(6) Periodical disinfection of wells

(7) Provision of domiciliary maternity aid to women in the villages

(8) Improving the registration of births and deaths by the Health Inspectors who periodically attend to the registration work The total expenditure incurred on the unit was Rs 14 041 15 8

POOR BOX COLLECTION

*21 (354) *Shri K Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether and if so what is the amount collected and spent in the name of poor patients (Poor Box Collection) in Karimnagar Civil Hospital from the beginning of this year?

Shri Phoolchand Gandhi Rs 1500/- were collected and spent in the name of poor patients (Charity Box) at the Karimnagar Hospital

WATER SCARCITY

*22 (100) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that Karimnagar town suffers from acute water scarcity every year during summer months?

(b) Whether it is a fact that the two tanks which are near the town dry up after the rainy season and the town people have to depend upon Maneri river which is 3 to 4 miles away from the town for drinking water?

The Minister for Local Self Government (Shri Annarao Ganamukhi) (a) Karimnagar Town does suffer from water scarcity during the summer months but it is not a fact that there is an acute scarcity of water every year during the summer

(b) The two tanks adjoining the town usually go dry in summer. There are a large number of wells both Municipal and private which supply drinking water to the towns folk

MUNICIPAL ELECTIONS

*23 (99) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the returning officers for Municipal Elections conducted the Municipal Elections on the basis of old general electoral rolls?

(b) Whether it is a fact that constituencies were delimited on the basis of total number of voters only instead of on localities and their concerned voters?

(c) Whether it is a fact that copies of election rules regulations and Municipal Act were not supplied to the political parties specially in Karimnagar district?

Shri Annarao Ganamukhi (a) The electoral rolls prepared under the Representation of the Peoples Act 1950 for the General

Elections which had been brought up to date were used for the Municipal Elections in the Districts

(b) This is not correct. Constituencies were formed on the basis of localities on the principle of contiguity of houses in compact blocks

(c) Copies of Rules and Regulations were supplied to the Collectors and were available on payment of cost at his office as also at the office of the Chief Electoral Office Hyderabad

WYRA PROJECT

*24 (181) *Shri K Venkiah* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the roads between the villages covered under Wyra Project have not been repaired for the last twenty years and are as a result unserviceable?

(b) If so whether the Government contemplate repairing the same?

Shri Annarao Ganamukhi This matter does not concern my Department

SCARCITY OF DRINKING WATER

*25 (165) *Shri M Buchiah* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the scarcity of drinking water in Supur taluk?

(b) What is the total number of drinking water wells in this Taluk?

Shri Annarao Ganamukhi (a) There was some scarcity of drinking water due to insufficient rains this year

(b) There are 13 drinking water wells constructed by Local Government Department besides a large number of private and public drinking water wells for the use of public in the villages of the Taluk

RAICHUR SWAMI

*26 (202) *Shri L K Shroff* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Chairman of the Raichur Municipality granted an open space in Raichur City called the Purana Myadarwadi to Shri Raichur Swami about a year or so ago? If so on what terms?

Shri Annarao Ganamukhi A piece of Government land measuring 164—7½ situated on Unani Dawakhana Road Muduvudi Raichur was sold and not granted in March 1951 to Shri Gurulinga Sivacharya Swami of Raichur. This was sold by the Additional Collector Raichur in exercise of the powers vested in him as a Revenue Officer and not as President of Raichur Municipalty.

The land was sold at Rs 200 per square yard.

SCARCITY OF DRINKING WATER

*27 (55) *Shri Achutrao Yograj Kavade* (Kallam) Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state

(a) The number of wells in Kallam Town?

(b) Whether Government are aware of the scarcity of drinking water in Kallam Town?

(c) Whether the Government have received any representations from the people in this connection?

(d) What action do the Government propose taking in the matter?

Shri Annarao Ganamukhi (a) Kallam Town (Osmanabad District) has 14 wells?

(b) Government is aware that there is scarcity of drinking water in Kallam Town.

(c) Yes.

(d) Preliminary investigations showed that the cost of the scheme for water supply was roughly estimated at over Rs 5 lakhs. The scheme could not be taken on hand because of non availability of funds.

VILLAGE PANCHAYATS

*28 (56) *Shri Achutrao Yograj Kavade* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whom do the Government consult while nominating persons to the Village Panchayats?

(b) Whether defeated candidates are nominated to the Gram Panchayats?

Shri Annarao Ganamukhi (a) The Deputy Collector with the approval of the Collector selects suitable persons for nomination.

(b) No report that a defeated candidate has been nominated has been received by Government

WELLS FOR HARIJANS

*29 (130) *Shri Madhao Rao Nirlikar* (Hingoli Reserved) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of wells in Hyderabad State that are being utilised by the Harijans for drinking water?

(b) The number of such wells in Paibhani district?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The number of wells in Hyderabad State for Harijans according to the records available is 6 695

(b) The number of such wells in Paibhani district is 205

FIRE SERVICE STATIONS

*30 (161) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of places in the State where Fire Service Stations have been set up?

(b) Whether the Government intend to open Fire Service Stations in all important District Centres?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) Fire Service Stations have been established in the following places

	No of fire stations
1 Hyderabad City	4
2 Secunderabad City	1
3 Warangal City	1
4 Aurangabad City	1
5 Nanded City	1
6 Raichur	1
7 Jalna	1
8 Latur	1

(b) Government intends to establish Fire Service Stations in all important district headquarters but due to financial stringency the schemes could not be taken on hand

INEFFECTIVE FIRE SERVICE

*31 (163) *Shri S Rudappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government is aware of the fact that in spite of the existence of Fire Service at certain places loss of property in those areas is still considerable ?

(b) If so what are the reasons ?

Shri Anna Rao Ganamabhu (a) From the figures furnished by State Fire Force Commander the cost of the property damaged from fire very low compared to the property involved

(b) This question does not arise

BENDSURA PROJECT

*32 (168) *Shri Sreepatrao Kadam* (Bhur) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(a) Whether the Government has any scheme in contemplation for the rehabilitation of the people of Manzare and Pali villages whose lands have been acquired under Bendsura project in Bhur district ?

(a) If so what steps have been taken in this matter ?

Shri V B Ragu No scheme has yet been drawn up for rehabilitating the villagers of Manzare and Pali villages whose lands have been acquired under Bendsura Project Preliminary Notification under section 3 of the Land Acquisition Act has been issued and many other preliminaries have to be worked out Suitable schemes will be drawn up at the appropriate time

(Questions received after 16 9 1952)

PROTECTED TENANCY CERTIFICATES

*1 (714) *Shri M Butchiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Protected Tenancy Certificates prepared by the Revenue Department have all been distributed to the Protected Tenants in all villages?

(b) If not, what are the reasons

(c) What steps do the Government contemplate to take regarding those tenants whose names have not been included in

the Tenancy Regulations in spite of the fact they are in possession of the land for more than the specified period?

Shri B Ramakrishna Rao (a) & (b) Out of 6,14,000 Tenancy Certificates prepared 6,09,000 certificates have been distributed only about 5,000 certificates have not been distributed as some tenants did not take delivery of them and some others are not traceable.

(c) Government have appointed a Land Commission in each taluq with the Tahsildar as Chairman and two non-officials as Members to take necessary action to collect the Registers of tenancy. It is for the people interested to put forward their claims before the Commission.

LAND REVENUE JAGIR VILLAGES

*2 (697) *Shri M Buchiah* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that land revenue is being collected in some jagir villages at the old jagir rates even after the abolition of the Jagirs?

(b) Whether in this regard any complaint was made by the villagers of Metpalli Jagir in Surpur taluq Adilabad district?

(c) If so whether the Government will arrange refund of the excess amount so collected?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The Board of Revenue has dealt with and is still looking into several cases of scaling down the high land revenue rates of ex-jagir villages. The Commissioner Settlement Department and all the Collectors have been addressed to give their full attention to such cases and submit proposals for lowering down the high rates of ex-jagir villages bringing them in conformity with the Diwani rates of the adjoining villages. Since the abolition of jagirs 600 unsurveyed villages in the State have been surveyed rates were settled and announced and the revised normal rates are being collected in such villages. Whenever any complaint against higher rates is received from an ex-jagir village surveyed or unsurveyed an interim relief is given by the Government to the ryots paying high rates on the old scale. The number of villages wherein the Government with an intention of giving immediate relief to the ex-jagir ryots sanctioned the proposals is about 715 including different Pargah villages of Osmanabad Bidar and Medak districts. The Board of Revenue is closely watching the progress of this work and is taking necessary steps to bring down the ex-jagir high rates on par with the surrounding Diwani villages.

(b) Neither the Board of Revenue nor the Settlement Department has received any complaints regarding high assessment in Metpalli Jagir villages of Sirpur taluk. The Settlement Department has however taken up the survey work of this Jagir which will be completed as early as possible and as soon as the survey work is completed the records will be called for to enable the submission of the proposal for the sanction of the Government which automatically will solve the complaint if any.

(c) In view of the information given above the question of refund does not arise.

TRANSFER OF TEACHERS

*3 (666) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Public Health and Education be pleased to state

(a) Whether there is any truth in the news that appeared in the Deccan Chronicle dated 22nd July 1952 that the D I S of Warangal had transferred over 200 teachers as a sequel to the complaint of the teachers of the New Government Middle School Laskhar Bazar to the Education Minister through a joint petition.

(b) Will a copy of the above application be placed before the House?

(c) How far was the hon Minister convinced of the complaints made therein?

(d) What was the agency or individual that led these teachers to have a direct appeal to the Minister ignoring the District Inspector D I S and the D P I?

(e) What were the circumstances that led the Deputy Director Mr Sandarkar who made an enquiry into these transfers give a Stay Order to these transfers?

(f) What are the results of his enquiry with special reference to the charges made against the D I S by the teachers under question and the news item appearing in the Deccan Chronicle dated 22nd July 1952?

(g) What are the number of transfers the D I S Warangal made without the prior consultation or final consent of the D P I?

(h) Has it come to the notice of the Government that certain unruly elements have begun to shield themselves in the name of student community and by joining schools? If so what action does the Government propose to take to eliminate these forces from various schools and colleges?

5111 *Phoolchand Gandhi* (a) A large number of transfers were effected by the D I Warangal who has explained that in order to provide better teaching in Regional Language medium in schools of Warangal Division and in accordance with the decision taken in the meeting of the Inspectors of the three districts of Warangal Karimnagar and Adilabad and also Heads of Schools the following transfers were effected by him from 18th May 1952 to 15th July 1952

1	In the grade of Rs 180 325	31
2	In the grade of Rs 150 225	4)
3	In the grade of Rs 95 155	148
Total		<hr/> 278 <hr/>

* 24 teachers were transferred on the 14th July 1952 a day previous to the transfer of the D I of Schools

(b) A joint petition dated the 28th June 1952 addressed to the Education Minister by 8 teachers of Warangal and 1 of Ellandur was received. A copy of it is placed on the table. This was forwarded to the D P I for a report.

(c) On receipt of the complaint in the press the Senior Deputy Director of Public Instruction was deputed to make enquiries. His report revealed that the transfers were justified to a certain extent and some of them were done in the interests of Government work. It was however felt that the Divisional Inspector could have avoided such a large number of transfers. Some of the transfers which were found to be not justified were cancelled.

(d) None of the teachers approached the E.M. directly.

(e) Stay Orders regarding transfers under question were not passed by the Deputy D P I but by the D P I. This was done in order to ascertain the facts.

(f) Answer given in answer to (c).

(g) The transfers in the purview of the D P I were sanctioned by the D P I only.

(h) Government has no such information.

HANAMKONDA
Dated 28th June, 1952

To

THE HON BLE EDUCATION MINISTER

Government of Hyderabad Hyderabad Dist

Through Proper Channel

Sir

We beg to bring the following things to your kind notice and hope we would be done all the justice

We are Inter and Matric Trained candidates of the office of the Inspector of Schools Warangal working for a long time on a grade of 65 115. We possess all the qualifications necessary for the promotion to the higher grade of 95 115 with all our institutional certificates experience and recommendations of our immediate officers. Still when we applied for it we got a flat refusal on the ground that the D I has been diverted to grant grades preferring the I Scs and the Ubhaya Bhasha Pravina (U B P). While the need of the candidates of the other subjects is no less than the former with the increase of Primary and Middle Schools and while there are a great many Inter and Matric Trained candidates of Telugu, Sanskrit and Telugu Medium this sort of discrimination among the local candidates and favoritism towards the outsiders is embarrassing to us. The Government sees every time that the local talent will be utilised to the full extent and that the the rights of the Mulkies will never in any way be made to suffer and here we are disregarded as candidates of the Osmania University and the District Training Centres.

The preference of the Inter Science candidates while it results in the increase of the already bulky number of the non Mulkies settled rather by foul than by fair means that of the U B Pravina in spite of the Inter Telugu candidates and Matric Trained through Telugu is a boon to the outsiders and a curse and a shame to the people of the State. It is nothing less than a gross disregard to State University and the Government that runs it.

Again, while on the one side U B Pravina is a purely outside degree it is astonishing on the other side how the possessors of it could manage to get their Mulki certificates so essential for drawing the salary amounts. The preference of the U B P by the Government comes thus as an encouragement to produce false Mulki certificates and to settle the non mulkies permanently in the place of the Mulkies at the cost of their own forfeiture and deprivation.

Besides this there is the Nepotism (caste feeling⁹) reigning supreme and being encouraged by certain lower and higher officers of the Department. They look down the Mulkies ignore their official recommendations and even the laid down rules are violated if he is a Brahmin plus an outsider.

The fate of the ever unfortunate mulkies once under the autocratic fascist regime and now under some self interested and corrupt officials, trying to bar them from entering into the Government administration and bringing them down thus remains sealed.

We beg you therefore to kindly consider all these things and do us justice.

Thinking you

We beg to remain Yours faithfully

- 1 Venkat Narayana Assistant Teacher G M S L Hanamkonda
- 2 P Venkateswarlu do do do
- 3 H M Sharma do do do
- 4 Somasunderam do do do
- 5 Acheutha Assistant Teacher Kotur, Hanamkonda
- 6 B Jagannatham Assistant Teacher Rumped Tq Yellandu
- 7 B Venkateswar Rao Assistant Teacher Middle School Warangal
- 8 P Jagannathswami Assistant Teacher, Primary School Osmania Bazar Warangal
- 9 Venkateshwar Swami Assistant Teacher Girmajipet

Copy forwarded to

- 1 Secretary of Education
- 2 D P I
- 3 Divisional Inspector of Schools Warangal
- 4 District Inspector of Schools Warangal
- 5 Secretary Teachers Union, Hyderabad

TELUGU PANDIT

*4 (667) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

What is the number of Telugu pandits with Oriental Degrees that are now working in the whole of Telengana in Government schools and their scales of pay?

Recommendations	Implementations
5 Conducting regional training courses for literacy teachers	5 Regional Training Courses are being conducted by the Education Dept during every hot weather vacations. In addition to this the Dept takes part in the training courses conducted by the private organizations such as Andhra Saraswata Parishat and the Conference of Social Service Work.
6 Providing adequate library facilities in rural areas	6 This year sixty two Adult Education libraries have been opened in rural areas with both recurring and non recurring grants.
7 Organizing broadcasts for rural adults and provision and maintenance of radio sets in villages	7 The Government have already provided radio sets for the rural areas and are trying to provide more under the Development Scheme.
8 Setting up Advisory Bodies on visual education for (a) Making local films and film strips (b) Purchasing and exchanging films and film strips (c) Establishing film libraries (d) Preparing and encouraging the preparation of other forms of visual aid	8 The Department of Information Co-operative Agriculture Public Health and Education are exhibiting their films on different occasions at various places. These Departments purchase and exchange films. Other forms of visual aids like posters and charts are prepared by these Depts. The question of making local films and film strips and establishing film libraries cannot be taken up on account of financial stringency.
9 Preparation of reading material including follow up literature	9 The books published in Mysore Madras and Madhya Pradesh, etc are being used by the Adult Education Schools in Hyderabad State. Recently the Central Govt deputed Dr Leubach to Hyderabad for giving advice on preparing Adult Education charts and follow up literature and these are being prepared.
10 Utilising students under proper leadership for suitable type of Social Education Work	10 Every year the students of High schools and Colleges take active part in propagating Social Education both on the occasion of Social Education Day on 1st November and also in summer vacation. They not only do the actual social service work in villages but they also impart literacy to illiterate adults.

ADMISSION IN COLLEGES

*6 (715) *Shri M Butmah* Will the hon Public Health and Education Minister be pleased to state,

The total number of students who did not get admission into Technical and Professional Colleges (Medical, Engineering Agriculture and Law etc) this year?

Shri Phoolchand Gandhi The number of students who did not get admission in the Technical and Professional Colleges is as follows

Sl No	College	No of students applied	No of students admitted	No of students not admitted
1	Medical College	253	89	164
2	Engineering College	437	102	335
3	Agricultural College	123	62	61
4	Law College	765	742	23
5	Veterinary College	68	56	12

(Unstarred Questions received before 16-9-52)
KHARIJ KHATA LANDS

1 (29) *Shri G. Srinamulu* (Manthani) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The total extent of Kharij Khata and Poramboke in each village of Manthani taluq?

(b) Whether the landless persons to whom such lands were distributed recently have not been given actual possession even though they have been awarded certificates?

Shri B. Ramakrishna Rao Information is being collected

TREATMENT OF LEPROSY

2 (21) *Shri Tulsi Ram* (Udgir-reserved) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) What arrangements have been made by the Government for the treatment of leprosy?

(b) The total number of persons suffering from this disease in Hyderabad State?

(c) What is the expenditure incurred by the Government upon the eradication of this disease?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Out patient Leprosy Clinics are attached to 130 hospitals and dispensaries in the districts where leprosy patients are treated every week. In addition to this there is a Government Leprosy Colony at Narayanpet in Mahabubnagar district, with accommodation for 50 in patients and has also facilities for occupational therapy. Another Leprosy Colony has been sanctioned at Osmanabad where accommodation for 24 patients will be available. There is also a special wholetime Leprosy Clinic at Dhoolpet in the Hyderabad City and another at Secunderabad. A Leprosy village Isolation and Treatment Centre also exists at Ghonsi village in the Bidar district where more than 1000 cases are being treated as out patients and about a dozen cases are isolated in huts. Arrangements are being made to take up leprosy cases as in-patients, at the Infectious Diseases Hospital, Latur, during non epidemic period. The Hospital can accommodate 25 in patients.

There are also non-Government Leprosy Hospitals at Dichpally and Zaheerabad. The Leprosy Hospital, Dichpally has residential accommodation of nearly 400 patients. Besides up-to-date treatment, patients are made to take part in agriculture and social activities of the institution. This hospital is in receipt of a Government grant of Rs 48,000 per annum. At Zaheerabad there are 40 temporary buildings which can accommodate 120 residential patients. Here also the treatment given is up-to-date and patients are made to share the activities of the institute, such as agriculture and gardening etc. A grant of Rs 1000 in the shape of medicine is given by the Government.

(b) The Leprosy Survey revealed a gross incidence of 5 per thousand of population. The approximate number of leprosy cases in the Hyderabad State would therefore be about 93 000.

(c) A sum of Rs 1 47,750 has been provided for the purpose in the current year's budget.

AMBEDKAR ANATH VIDYARTHI ASHRAM

3 (10) *Shri Shanrao Bhikaji Jadhav* (Basmat) Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the Inspector of the Education Department for Aurangabad district has not yet issued the amount in favour of the hostel by name "Ambedkar Anath Vidyarthi Ashram" at Jalna even though the said amount has already been sanctioned?

(b) If so why?

Shri Phoolchand Gandhi An amount of Rs 3,915 has been paid to the Superintendent, the ' Ambedkar Anath Vidyaarthi Ashram Jalna by the Inspector of Schools for disbursement to 30 students as per instructions of the Secretary Scheduled Castes Trust Fund

(b) Does not arise

STRENGTH OF GIRLS' HIGH SCHOOLS

(1) *Shri M S Rayalingam* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

What is the strength of each Girls' High School separately

Shri Phoolchand Gandhi The information is contained in the statement below

Statement showing the strength (Section wise) of each Girls' High School in Hyderabad State at the end of August 1952

Sr No	Name of School	High School Section	Middle School Section	Primary Section	Total
1	G G H S Nuzvid	178	265		443
2	Teaching Girls High School Machilipatnam	207	260		467
3	G G H S Chadoor	270	168		438
4	do Gouthamahal	182	200	90	472
5	do City	178	148		326
6	do Hyderabad	53	100	178	331
7	do Humayun Alam	110	178	124	412
8	Majeed G H S	118	289	888	1295
9	Mahboob G H S	59	129	469	657
10	G G H S Bolnisi	90	205	149	444
11	do Amangabad	195	110	128	433
12	do Jalna	68	114	294	476
13	do Bhar	48	140	480	668
14	do Farhan	64	189	265	518
15	do Nanded	80	180	271	531
16	do Golbarga	98	187		285
17	do Bichol	58	181	154	393
18	do Bilar	58	227	187	472
19	do Mahabubnagar	64	184	290	538
20	do Valmiki	80	117	408	605
21	do Nizamabad	61	148	287	496
22	do Hanamkonda	158	92	118	368
23	do Karimnagar	72	224	472	768
Total		2547	4188	4840	11575

HOUSES FOR HARIJANS

5 (23) *Shri Tulsi Ram* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether there is any scheme before the Government for Constructing houses for Harijans?

(b) If so what is the number of houses constructed and in what places?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) There is no scheme before Government for constructing houses for Harijans as such

(b) Does not arise

Unstarred Questions received after 16 9 52

1 (668) *Shri M S Rajalingam* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that the retrenched personnel is being absorbed into various departments of Government ignoring the seniority of service of employees with regard to their departmental promotions already working in those departments?

Shri B Ramakrishna Rao No 33½ per cent of the vacancies are proposed to be set aside for the promotion of departmental employees and 66½ per cent for the absorption of suitable retrenched employees

REGIONAL LANGUAGE TESTS

2 (698) *Shri M Butchiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government Officials who have already passed in the Regional Languages are again being asked to appear for the Regional Language Examinations?

(b) If so why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) & (b) Officials who have passed an examination not lower than the V Standard in any one of the three Regional Languages of the State other than the mother tongue are exempted from passing the examination under the Hyderabad Regional Languages Examination Rules

P S C RECOMMENDATIONS

3 (716) *Shri M Buchiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the recommendations made by Public Service Commission are being accepted by the Government in all cases?

(b) If not the number of such cases in which the Government did not accept the recommendations of the Public Service Commission?

(c) The reasons therefor?

(d) Whether the Public Service Commission is being consulted in all cases relating to appointments promotions and disciplinary actions?

(e) Whether it is a fact that several appointments made on a temporary basis are being continued without obtaining the concurrence of the Public Service Commission?

Shri B Ramakrishna Rao (a) In all except a small number of cases

(b) & (c) If Government differ from the recommendations of the Public Service Commission, the reasons in each case are included in the Memorandum to be placed on the table of the Legislative Assembly under Article 323 (2) of the Constitution of India

(d) Yes In all cases where it is necessary under rules

(e) No

COMMUNIST PAMPHLET

5 (669) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government are aware of a pamphlet issued by the Communist Party of the Warangal district in connection with the Mulki question?

The Minister for Home (Shri Digamber Rao Bindu) Yes

Announcement by the Speaker

Mr Speaker The next item is Announcement by the Speaker of the Bills passed by the Assembly during the Second Session which have received the assent of the Rajpramukh

جو اس دستور ہوئے ہیں اور جس تاریخ کو گزرتے ہیں ان کے بارے میں ایک معام

BILL	Date of Rajpramukh's Assent	Date of publication in the Gazette
The Hyderabad City Police Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Abkari Act (Amend- ment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Cinema Shows Tax Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad General Sales Tax Act (Third Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Legislative Assembly (Speaker and Deputy Speaker) Salaries Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Allowances of Ministers Bill	23 7 1952	25 7 1952
Hyderabad State Appropriation Bill	27 7 1952	27 7 1952
The Hyderabad Shops and Estab- lishments Act (Amendment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad Land (Special Assessment) Bill	23 7 1952	25 7 1952
The Hyderabad (Abolition of Cash Grants) Bill	28 7 1952	30 7 1952
The Hyderabad General Sales Tax (Fourth Amendment) Bill	24 7 1952	26 7 1952
The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill	28 7 1952	30 7 1952

Presentation of the Reports of the Committee of Privileges

Mr Speaker The next item is the presentation of the Reports by the *Chairman of the Committee of Privileges*

Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat) *Mr Speaker* Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the matter of the powers, privileges and immunities of the Members the House and its Committees

Mr Speaker Sir I beg to submit the report of the Committee of Privileges in the case of *Shrimati Arutla Kamla Devi*

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri K. L. Narasimha Rao

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri Uppal Malchur

Mr Speaker Sir I beg to present the report of the Committee of Privileges in the case of Shri V. D. Deshpande

میری سی ہنسب راڈ (ک) ن دس کی کاپیاں کاہی ل سکی
مسٹر اسپیکر مدد میں سکی

Motion for Extension of time for presenting the report of the Select Committee on L. A. Bill No. XXV of 1952 the Hyderabad Commodities Tax Bill

* Mr Speaker The next item is Shri Devi Singh Chauhan to move a motion regarding extension of time for presenting the Select Committee report on L. A. Bill No. XXV of 1952

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) Mr Speaker Sir I beg to move That the time fixed for the presentation of the Report of the Select Committee on L. A. Bill No. XXV of 1952 the Hyderabad Commodities Tax Bill 1952 shall stand extended by four months with effect from 21st September 1952

The Hyderabad Commodities Tax Bill was referred to the Select Committee for consideration but it has not been able to finalise its deliberations and therefore I submit that the period be extended by another four months

Mr Speaker So the hon. Minister wants time till 21st January 1953

Shri Devi Singh Chauhan Yes Sir

مسٹر اسپیکر رسل سسر سعلقہ ہے جو ہنس کئے کہ ہم میں ع کی حائے
جو ملک رپورٹ نس کر کے کے لیے معز کی گئی تھی وہ کافی ہیں ہو رہی ہے
۱۹ جنوری سے ۲۰۲ ع کی مدت میں ہی گئی ہے جو ہاؤس کی سطح ری کسلے نس ہے

Legislative Business

The Minister for Social Service (Shri Shanker Deo) Mr Speaker Sir I beg to introduce L. A. Bill No. XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act

Mr Speaker Has the Bill been published in the Gazette

Shri Shanker Deo Yes Sir

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir the hon Minister who just now introduced the Bill did not say whether it has got the recommendation of the Rajpramukh or not

Mr Speaker This has been published by Order of the Rajpramukh Rule No 106 states

As soon as may be after a Bill has been introduced the Bill together with the Statement of Objects and Reasons shall be published in the Gazette

Provided that the Rajpramukh may order the publication of any Bill and the Statement of Objects and Reasons accompanying it in the Gazette although no motion has been made for leave to introduce the Bill In that case it shall not be necessary to publish the Bill again after it is introduced

Shri V B Raju Will the Bill be taken up for First Reading ?

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to Repeal the Committee of Enquiry (Evidence) Act 1356 F

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Civil Courts Act

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXX of 1952 a Bill for the Suppression of Brothels and Immoral Traffic

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Digamber Rao Bindu Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the Movements of Habitual Offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Phoolji Lal Gandhi Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXII of 1952 a Bill to provide for Free Co-educational Primary Education in the State of Hyderabad

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Anna Rao Ganamukhi Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXIII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950

Mr Speaker The Bill is introduced

Shri Anna Rao Ganamukhi Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayats Act 1951

Mr Speaker The Bill is introduced

The Minister for Finance (Dr G S Melkote) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXXV of 1952 a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad

Mr Speaker The Bill is introduced Now we have practically finished our work for today

Business of the House

جی ہاں کہا جا رہا ہے کہ اس کے ساتھ ہی روز مرہ () کی بات ہو

Rule 114 states

Provided that no such motion shall be made before the expiry of seven days from the despatch of each member of a copy of the Bill with the Statement of Objects and Reasons unless the Speaker in exercise of his power to suspend the provision allows the motion to be made

میں نہ چاہتا ہوں کہ کم سے کم ایک جمعہ کی پہلے دن میں اس کو نہیں
 عذر کرنے کے لیے مہلت چاہیے کل کہیں دن میں لیا نہ سکا صرف کہ میں نے جانے
 کے بعد دن کا کام ہم نے سنا عام طور پر یہ سنا کہ جی ہاں کہ میں نے رکھے
 لیے کافی موقع نہیں ملا اس لیے کل کو ہی دن ٹھیکس کے لیے جی لیا جا سکا اب ہمارے
 لیے کل صرف ایک گھنٹہ کا کام ہے میں معلوم کرتا جا رہا ہوں کہ ہاوس کل کس وقت ری اسبل
 (Reassemble) ہوا پسند کرتا ہے

Shri V B Raju We can meet after 5 p.m.

Mr Speaker It is not enough to say after 5. The hon. Member must say 5 minutes after 5 or some such thing.

(LAUGHTER)

Shri V B Raju We may meet at 5.30 p.m. Sir

Mr Speaker Why at 5.30 p.m.? Let us meet at 5 p.m. because in these days the sun sets earlier. I think this will not be inconvenient to the office also.

Shri Annaji Rao Gavane Sir it is better to meet at 9 O'clock in the morning.

Shrimati Shahjahan Begum Mr Speaker Sir I think 5 p.m. is better.

(Some Members rose in their seats)

Mr Speaker Let us meet at 5 p.m. There need not be any further discussion on this matter.

Shri Pappu Reddy (Ibrahimpattanam—General) Sir as the House has no other business I request you to allot some more time for Questions.

Mr Speaker No. It is not possible. Let us adjourn till Saturday.

The House then adjourned till five of the clock on Saturday the 22nd November 1952.